وزیر اعظم کا دورہ سعودیہ

08 اپریل 2024

وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے دوسرے دور حکومت میں گزشتہ روز اپنے پہلے دورہ سعودی عرب کا آغاز مدینہ منورہ سے کیا جہاں وہ بذریعہ کمرشل فلائٹ پہنچے۔ گورنر مدینہ نے ان کا استقبال کیا۔ وزیر اعظم نے اپنے وفد کے ہمراہ سب سے پہلے روضہ رسولؐ پر حاضری دی اور مسجد نبویؐ میں نماز عشا ادا کی۔ وفاقی وزراء اسحاق ڈار، خواجہ آصف، محمد اورنگزیب، عبد العلیم خان، عطاء اللہ تارڑ اور احد چیمہ کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز بھی وزیر اعظم کے ہمراہ ہیں۔ اس دورے میں وزیرِ اعظم سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے جبکہ وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب سرمایہ کاری کیلئے مراعات پر بریفنگ دینگے۔ حرمین الشریفین کی حاضری ہمارے ہر نئے حکمراں کی اولین خواہش ہوتی ہے اور مقامات مقدسہ کی زیارت کے علاوہ برادر اسلامی ملک سے ہر شعبہ زندگی میں تعلقات کو مزید مستحکم کرنا بھی اس کا ایک بنیادی مقصد ہوتا ہے۔ پاکستان کو جب بھی معاشی بحران کا سامنا ہوا، سعودی حکمرانوں کا فراخدلانہ تعاون حاصل رہا۔ ان دنوں پاکستان جس معاشی بحران میں گھرا ہوا ہے، سعودی حکومت کا تعاون اس صورت حال سے عہدہ بر آ ہونے میں بھی یقیناً بہت نتیجہ خیز ہو گا۔ تاہم اب نئی حکمت عملی کے تحت ہمیں مالی امداد کے بجائے دوستوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرنا ہے اور وزیر اعظم کے دورے کا اصل مقصد یہی ہے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کا قیام اسی لیے عمل میں لایا گیا ہے اور امید ہے وزیر اعظم کا یہ دورہ اس ضمن میں بہت کارگر ثابت ہو گا اور اس کے نتیجے میں دوسرے دوست ملکوں کی جانب سے بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کا سلسلہ شروع ہو سکے گا۔